سوال

(217) جان بوجھ کر روزہ توڑنے کا کفارہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عمداً کھانے پینے سے روزہ توڑ دیا جائے تو کیا اس پر کفارہ ہے، یعنی ساٹھ روزے یا ساٹھ مساکین کو طعام یا ساٹھ کو لباس۔ ایک صاحب کہتے ہیں کہ صرف اپنی بیوی سے صحبت کرنے سے کفارہ پڑتا ہے۔ کوئی آیت یا حدیث صحیح ہو کہ کھانے پینے سے روزہ توڑنے سے کفارہ پڑتا ہے تو تحریر فرمائیے؟ (سائل: مولوی محمد حسین حصاری خطیب جامع مسجد اہل حدیث چک نمبر ۱۳۹ آر ۱۰ ڈاک خانہ خاص براستہ ٹھٹھہ صادق آباد تحصیل خانیوال ضلع ملتان)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حامداو مصلیا ومبتلا واضح ہو کہ جمہور علماء کے نزدیک جس سے قضا اور کفارہ دونوں پڑتے ہیں روزے کی حالت میں جماع کرنا ہے۔ اس میں قضا کے ساتھ کفارہ بھی ہے، جیسا کہ حدیث شریف میں آیا ہے۔ (مشکوۃ)

سید سابق مصری لکھتے ہیں:

وأما من یبطلہ ویوجب القضا والکفارۃ فھوالجماع لا غیر عند الجمھور۔ (فقہ السنۃ: ج ا ص ۳۹۴)

ہاں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

اَنَ النَّبِیَّ صَلَّ اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَمَرَ رَجُلاً فَطَرَ فِي رَمَضَانَ اَن یُعْتِقَ رَقَبَۃً اَوَیَصُومَ شَہرَینِ اَوْ یُطْعِمَ سِتّینَ مِسْکِیْناً۔ (صحیح مسلم: ص ۳۵۵ باب تلغیظ تحریم الجماع فی نھار رمضان ج ا)

''رمضان میں جب ایک آدمی نے روزہ افطار کر لیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یا تو غلام آزاد کرو یا پھر ساٹھ روزے رکھو یا پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔''

اس حدیث میں افطار کا مطلق ذکر ہے جو جماع کے علاوہ افطار کو بھی شامل ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ عمداً کھانے پینے وغیرہ سے بھی کفارہ ادا کرنا ہوگا۔ لیکن دوسرے جمہور علماء نے اس مطلق روایت کو مقید کیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ محمدیہ](#)

ج1ص580

محدث فتویٰ